بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

# محدث
دہلی

| جلد ۱ | ماہ رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ مطابق جنوری ۱۹۳۴ء | نمبر ۹ |
|---|---|---|

...L MUSLIM ...
DELHI.

## دار الحدیث رحمانیہ کا سالانہ شاندار جلسہ
### علماء کے اہم اجتماع میں تقسیم انعام واسناد

مورخہ ۴ر دسمبر ۱۹۳۳ء مطابق ۱۵ر شعبان ۱۳۵۲ھ کو دار الحدیث رحمانیہ دہلی کے تقسیم انعام واسناد کا ایک شاندار جلسہ رحمانیہ کے وسیع ہال (دار التذکیر) میں زیر صدارت مولانا خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد بہت کافی تھی۔ شہر کے اکثر معززین واکابر نے شرکت فرمائی جن میں خصوصیت سے قابل ذکر حسب ذیل حضرات ہیں۔ علامہ سر عبداللہ المامون سہروردی ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا ممبر اسمبلی۔ مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبارکپوری شارح ترمذی۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب باقی پروفیسر کلکتہ یونیورسٹی۔ مولانا حافظ عبداللہ صاحب امرتسری ایڈیٹر تنظیم ممتحن رحمانیہ۔ مولانا حافظ اسلم صاحب جیراجپوری۔ مولانا نواب ضمیر مرزا صاحب۔ خانصاحب حاجی محمد صدیق ملتانی میونسپل کمشنر دہلی۔ مسٹر محمد جعفری صاحب ایڈیٹر "ملت" وغیرہ وغیرہ بہت سے مقامی علماء، مدرسین رحمانیہ ودیگر مدارس موجود تھے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد جلسہ نو بجے شروع ہوا۔ مولوی محمد ایوب ناظم متعلم رحمانیہ نے ایک دلنواز اردو نظم پڑھی۔ پھر مولوی ابوالخیر۔ مولوی عبداللطیف۔ مولوی عبدالعزیز۔ مولوی عبدالوہاب۔ مولوی عبیداللہ ٹونکی متعلمان رحمانیہ نے مولانا نواب مرزا صاحب کے فوراً دئے ہوئے عنوان "اسوۂ حسنہ" پر تنوع بیان کے ساتھ برجستہ اردو میں نہایت بصیرت افروز تقریریں کیں۔ ان کے بعد مولوی لقمان نے ایک بلند پایہ عربی قصیدہ پڑھا۔ اور پھر حاکم علی فیروزپوری مولوی عبدالغفار حسن۔ مولوی لقمان موصوف نے نواب صاحب موصوف کے بروقت دیئے ہوئے عنوان پر برجستہ عربی زبان میں فصیح وبلیغ تقریریں کیں۔ جن سے حاضرین پر اتنا اثر ہوا کہ سب عش عش کرنے لگے۔ طلبہ کے اس تقریری مقابلہ کے بعد ممتحن صاحب نے ایک مختصر تمہید کے بعد سالانہ امتحان کا نتیجہ سنایا۔ بحمداللہ گذشتہ سالوں کے اعتبار سے امسال نتیجہ بہت اچھا رہا۔ جماعت ہشتم یعنی فارغ ہونیوالے سات طلبہ تھے۔ یہ سب کامیاب رہے۔ انکو بھرے اجلاس میں مبارکبادی کے ساتھ جبہ ودستار اور

سندات عطا کی گئیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔ مولوی عبید اللہ ٹونکی۔ مولوی عبد الغفار حسن دہلوی۔ مولوی عبد العزیز مدراسی۔ مولوی عبد الوہاب دربھنگوی۔ مولوی محمد لقمان مرشد آبادی۔ مولوی عبد المجید کلکتوی۔ مولوی نفیس اللہ پنجابی۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان سے اپنے دین کی سچی خدمت لے اور لوگوں کو ان کے علوم سے نفع پہنچائے آمین۔ آخر میں مولانا محمد صاحب ایڈیٹر محمدی نے ایک نہایت پرجوش اور موزوں تقریر کی۔ اسکے بعد جلسہ مدرسہ کی کامیابی و ترقی کی دعا پر بخیر و خوبی ختم ہوا۔

اس شاندار اجلاس میں امتیازی حیثیت سے کامیاب طلبا کو امسال جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب مہتمم دار الحدیث رحمانیہ نے حسب دستور سابق مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ نقدی انعامات تقسیم کئے۔

عبد الرحمن خورد کو جماعت اولیٰ میں اول آنے سے صہ؍ حبیب اللہ کو جماعت اولیٰ میں اول آنے اور قرآن میں اول آنے سے عہ؍۔ عبد الشکور کو جماعت ثانیہ میں اول آنے سے صہ؍ ابو الخیر کو خوشخطی اور اردو تقریر کے عہ؍ محمد داؤد کو جماعت ثالثہ میں اول آنے سے صہ؍ اور قرآن و حدیث میں اول آنے سے عہ؍ محمد علی کو جماعت رابعہ میں اول آنے سے صہ؍ اور حدیث میں اول آنے سے عہ؍ مولوی محمد عثمان کو جماعت خامسہ میں اول آنے سے صہ؍ مولوی نظیر الحسن کو جماعت سادسہ میں اول آنے سے صہ؍ حدیث میں اول آنے سے عہ؍ مولوی تسلیم خاں کو جماعت سابعہ میں اول آنے سے صہ؍ مولوی محمد لقمان کو جماعت ثامنہ میں اول آنے سے ایک سنہری گھڑی منجانب شیخ محمد احمد صاحب پسر جناب حاجی عبد الرحمن صاحب مرحوم بانی رحمانیہ اور مہتمم صاحب کیطرف سے حسب دستور سابق دسلسلہ مذکور عہ؍ اور عربی میں برجستہ تقریر سب سے عمدہ کرنیکی وجہ سے مبلغ عہ؍ مولوی محمد لقمان کو کل مبلغ عہ؍ انعام میں دیئے گئے۔ نیز مولوی حاکم علی متعلم جماعت ہشتم کو عربی میں برجستہ تقریر کرنیکی وجہ سے مبلغ عہ؍ مولوی عبد الغفار حسن متعلم جماعت ہشتم کو عربی میں برجستہ تقریر کرنیسے عہ؍ مولوی عبید اللہ ٹونکی متعلم جماعت ہشتم کو خوشخطی کے صہ؍ اور اردو تقریر برجستہ کرنیکی وجہ سے عہ؍ مولوی عبد اللطیف متعلم درجہ ہشتم کو اردو میں برجستہ تقریر کرنے سے عہ؍ مولوی عبد العزیز متعلم درجہ ہشتم کو اردو میں برجستہ تقریر کرنے سے صہ؍ مولوی عبد الوہاب متعلم درجہ ہشتم کو اردو میں برجستہ تقریر کرنے سے صہ؍ محبوب الرحمن کو بنگلہ تقریر کرنیکی وجہ سے مبلغ صہ؍ انعام میں دیئے گئے۔ کل ایک سو ستر روپے بروقت جلسہ میں انعامات کے تقسیم کئے گئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جناب شیخ صاحب موصوف کو ان اعمال حسنہ کی جزائے خیر دے اور اس سے بڑھ چڑھ کر دین اسلام و علوم عربیہ کی خدمت کی توفیق دے۔ دراصل اسطرح دربار دہلی سے انعام کی تقسیم مدارس عربی کیلئے ایک بے نظیر چیز ہے۔ اور اس سے طلبہ میں جو تحصیل علوم کا شغف سعی بلیغ کا شوق اور علمی ترقی جسقدر ہوتی ہے وہ اظہر من الشمس ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ دار الحدیث رحمانیہ اپنے طرز کی ایک بیمثال اور مایہ فخر درسگاہ ہے۔ خدا اسکو روز افزوں ترقی عطا کرے آمین۔

**الحزب المقبول** :- جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب کی علمی و تبلیغی خدمت بذریعہ مال جسقدر ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ آپ ہمیشہ لوگوں کے فائدے کیلئے کتابیں اور رسائل چھپوا کر مفت تقسیم کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ شیخ صاحب موصوف صحیح احادیث سے ثابت شدہ دعاؤں کی مشہور کتاب "الحزب المقبول" اپنے خرچ سے دوبارہ اپنے پسران عزیز کیطرف سے چھپوا رہے ہیں ناظرین کے ہاتھوں میں رسالہ پہونچنے تک کتاب تیار ہو جائیگی جن حضرات کو اس ضخیم کتاب کی ضرورت ہو وہ صرف دو پیسہ کا ٹکٹ پتہ ذیل پر بھیجکر اسے مفت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ :- جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب مہتمم دار الحدیث رحمانیہ باڑہ ہندو راؤ دہلی

**رمضان کا محدث** :- زیرِ نظر پرچہ محدث کے رمضان کی اشاعت ہے۔ یہ معمول سے زیادہ ضخامت میں شائع ہو رہا ہے اسمیں محترم استاذ مولانا احمد اللہ صاحب کا ایک بسیط مضمون احکام رمضان سے متعلق تمام و کمال درج کر دیا گیا ہے اسلئے کچھ صفحات بڑھا دیئے گئے ہیں۔ مولانا محترم قدیم بزرگوں کی ایک یادگار ہیں اسلئے آپ کے طرزِ نگارش میں رنگ سلف غالب ہے۔ اپنے عام فہم مفید مضامین سے ناظرین محدث کو ہمیشہ فیض پہنچاتے ہیں۔ امید ہے کہ ہمارے قدامت پسند ناظرین اور معمولی تعلیم یافتہ حضرات اس سے کافی دلچسپی لیتے ہونگے۔ مولانا کا موجودہ مضمون رمضان کے تمام مسائل پر حاوی ہے اور عوام کیلئے بیحد مفید ہے۔

عربی مدارس میں رمضان کا مہینہ ہمیشہ تعطیل کا ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ رحمانیہ میں بھی تعطیل رہیگی۔ اور تمام طلبہ و مدرسین کیطرح میں بھی ایام تعطیل گذارنے یا سال بھر کی محنت کے بعد آرام لینے کیلئے وطن چلا جاؤں گا۔ اسلئے رمضان و شوال کا محدث میرے غائبانہ میں شائع ہوگا۔ لیکن اپنے دستور سابق ہی کیطرح شائع ہوگا تاکہ ناظرین کو بیتابیٔ شوق کی کلفت نہ برداشت کرنی پڑے۔

عبدالحلیم ناظم صدیقی "مولوی فاضل"

---

# دعائے عید

سب سے پہلے ایخدا تو لائق تحمید ہے
بعدہٗ تجھ سے ہماری یہ دعائے عید ہے

ایخدا ہر سال یہ آتی رہے عید سعید
اور ظاہر ہو ہمیشہ اسمیں پھر شانِ جدید

قوم مسلم کو وہی پچھلی ترقی کر عطا
بھر دے انکے گھروں میں پھر مسرت کی ضیا

غربت و افلاس و نکبت مومنوں کی دور کر
اپنی صہبائے امارت سے انہیں مخمور کر

غیر قوموں پر بھی یارب کر انہیں منصور تو
ہاں انہیں جلدی بنا دے ہر طرح مسرور تو

قوم مسلم صرف تیری نام لیوا ہے خدا!
دیکھتا سنتا ہے تو اسوقت اسکا ماجرا

ہاں مدد کر دور کر دے جلد انکی ذلتیں
اور دے انکو خصوصاً ہند میں پھر عزتیں

شوکت و عظمت سے ناظم پھر مبارک عید ہو
ہاں بفضل ایزدی سچی خوشی کی دید ہو

(ناظم۔ صدیقی)